۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۲ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:263)

کیا استاد کے مارنے سے جہنم کی آگ حرام ہوجاتی ہے؟

- بچوں کو پھل اور سبزیاں کیسے کھلائیں؟ 5
- کیا ناک سے نکلنے والا پانی ناپاک ہے؟ 10
- شادی بیاہ میں ڈھول بجانا کیسا؟ 13
- بیماری کی حالت میں نیکی حاصل کرنے کا طریقہ 16

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کیا استاد کے مارنے سے جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۹ صفحات) مکمل پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کہ کم پڑھے یا زیادہ۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا استاد کے مارنے سے جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے؟

سُوال: کیا یہ بات دُرُست ہے کہ جس جگہ استاد مارے اس جگہ پر جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے۔

جواب: اگر ایسا ہی ہوتا تو پھر بعض اوقات استاد پر جہنم کی آگ واجب ہو رہی ہوتی ہے کیونکہ کئی مرتبہ استاد ظلماً مار رہے ہوتے ہیں۔ اصل میں کمزور پر غصّہ نکالنے کا مزاج ہوتا ہے۔ اگر سامنے کوئی پاورفل ہو اور اس پر غصّہ آجائے تو نکلتا نہیں ہے۔ جیسے ایک ہی مدرسے میں غریب کا بچہ بھی پڑھتا ہو اور کسی فوجی افسر کا بچہ بھی، اگر فوجی کے بچے پر غصّہ آئے گا تو وہ غصّہ غریب کے بچے پر ہی اترے گا کیونکہ اُس کا پُرسانِ حال کوئی نہیں ہے جبکہ فوجی کے بچے پر غصّہ نہیں نکلے گا بلکہ اسے تو تھپکی دی جائے گی تاکہ اس کے باپ کی میٹھی نظر پڑتی رہے۔ میں ایک جنرل بات کر رہا ہوں ہر پڑھانے والا ایسا ہو یہ ضروری نہیں ہے۔ بعض اوقات مارنے والوں کو بھی آزمائش ہو جاتی ہے کہ انہیں پولیس پکڑ کر لے جاتی ہے۔

---

1 ...... یہ رِسالہ ۴ جُمادَی الاُولٰی ۱۴۴۲ھ بمطابق 19 دسمبر 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبہ ”ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... ابن ماجه، كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبی، ۱/ ۴۹۰، حديث: ۹۰۷۔

(نگرانِ شوریٰ نے عرض کی:) پڑھانے والے کو کس چیز پر غصّہ آتا ہے؟

(امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) بچے سبق یاد نہیں کرتے یا شرارت کرتے ہیں اور ساری کلاس کو سر پہ اٹھائے پھرتے ہیں تو استاد کو غصّہ آجاتا ہے لیکن اس صورت میں بھی بچے کو مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ استاد بھی مختلف ہوتے ہیں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ جو نرم ہوتے ہیں، انہیں بچے کی شرارتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جبکہ بعض ایسے ہوتے ہیں جو گلے میں چولہا پہنے ہوتے ہیں یعنی تھوڑی سی شرارت پر بھی گرم ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات ہاتھ پاؤں بھی چلا دیتے ہیں، یعنی ہر ایک کی اپنی اپنی کیفیات ہیں۔ لہٰذا ہر استاد کو حکمتِ عملی کے ساتھ معتدل انداز میں رہتے ہوئے مار دھاڑ سے گریز کرتے ہوئے بچے کی اصلاح و تربیت کرنی چاہیے۔

مارنے والے استاد کی غیبت اور برائیاں کرنا کیسا؟

سُوال: جب کسی شاگرد کو مار پڑتی ہے تو دیگر طلبا استاد کی غیبتوں اور برائیوں میں لگ جاتے ہیں مثلاً "لگتا ہے آج اسے ناشتہ نہیں ملا" یا "آج بیوی سے لڑ کر آیا ہے۔" وغیرہ، اس طرح استاد کی برائیاں کرنا کیسا؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: بعض اوقات استاد بھی عجیب و غریب ہوتے ہیں۔ مجھے اپنی اسکول لائف کا ایک استاد یاد ہے جو کہ بہت عجیب و غریب تھا اس کا انداز یہ تھا کہ جب یہ کلاس میں آکر بیٹھتا تو کسی طالب علم کی طرف دیکھ کر مسکراتا، اگر طالب علم بھی آگے سے مسکرا دے تو اس کی شامت آجاتی کہ وہ مسکرایا کیوں؟ وہ ایسا عجیب و غریب آدمی تھا کہ جب مارتا تو ایسے مارتا جیسے ڈھول کو مارتے ہیں، پورے اسکول میں اس کی دہشت تھی جب وہ آتا تو سناٹا چھا جاتا کہ اگر یہ مارے گا تو کوئی بچانے والا نہیں ہو گا اور اس وقت سوشل میڈیا بھی نہیں تھا کہ ایسوں کی ویڈیو بنا کر ڈال دیتے، پھر پولیس اٹھا کر لے جاتی اور اسے پتا چل جاتا کہ کتنے بیس کے سو ہوتے ہیں۔ اساتذہ کا بچوں کو ڈنڈوں سے مارنا اور طرح طرح کی سزائیں دینا ظلم ہے۔ بعض اوقات بچے کو اتنی دیر تک مرغا بنائے رکھتے ہیں کہ بچہ بے ہوش ہی ہو جاتا ہے، لیکن کئی استاد ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا پڑھانے کا انداز بہت اچھا ہوتا ہے۔ مجھے آج بھی اپنے اچھے اچھے اساتذہ یاد آتے ہیں۔ جب میں پرائمری اسکول میں پہلی کلاس میں پڑھتا تھا تو اسلامیات کے ایک ٹیچر تھے جو کہ سن رسیدہ تھے، ایک مرتبہ انہوں نے جہنم کے عذاب

کے متعلق ایسا بیان کیا کہ وہ دل میں بیٹھ گیا کہ گناہ نہیں کرنے۔ اس طرح بعض استاد اچھے بھی ہوتے ہیں جو نمازوں اور دیگر نیکیوں کا ذہن دیتے ہیں، مگر ایسوں کی تعداد بہت کم ہے اور اب تو اسکولوں میں دَہریَّت پَنَپ رہی ہے، اللہ کریم ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے۔

دُنبے یا بکری کی کھال پر بیٹھنے کی حکمت

سُوال: آپ کبھی بکری کی کھال پر بیٹھتے ہیں اور کبھی دُنبے کی کھال پر بیٹھتے ہیں اس کی کیا حکمت ہے؟

(امیرِ اہلِ سنت کے رَضاعی پوتے حسن رضا کا سُوال)

جواب: دُنبے یا بکری کی کھال پر بیٹھنے سے عاجزی پیدا ہوتی ہے۔ جبکہ چیتے یا کسی درندے کی کھال پر بیٹھنے سے تکبّر پیدا ہوتا ہے۔(1)

اِحسان کرنے والے کا شکریہ ادا کرنا چاہیے

سُوال: شریعتِ مُطَہَّرہ میں اِحسان کرنے کی کیا اَہمیت ہے؟ بعض لوگ اِحسان فراموشی کرتے ہیں، ان کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: اِحسان کرنا یعنی کسی کے ساتھ بھلائی اور نیکی کرنا اچھی بات ہے، احسان کرنے والے کو ثواب ملتا ہے اور اسے اللہ پاک پسند فرماتا ہے، جیسے آیتِ مبارکہ ہے: ﴿وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ﴾(2) (ترجمۂ کنزالایمان: اور نیکی والے اللہ کو پیارے ہیں)۔ لیکن احسان کرکے جتانا نہیں چاہیے ورنہ جس پر احسان کیا ہے اس کی دل آزاری ہوگی۔ قرآنِ کریم میں ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰىۙ﴾(3) (ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنے صدقے باطل نہ کردو احسان رکھ کر اور ایذا دے کر)۔ جس پر احسان کیا گیا ہو اسے چاہیے کہ اپنے محسن کا شکریہ ادا کرے کیونکہ حدیثِ مبارکہ ہے: "مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۴۰۲-۴۰۳، حصہ: ۲ ملخصاً۔

2 ...... پ۴، آل عمران: ۱۳۴۔

3 ...... پ۳، البقرۃ: ۲۶۴۔

یَشْکُرِ اللہَ" یعنی جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔(1) شکریہ ادا کرنے کے بہت سے طریقے اور الفاظ ہیں۔ "جَزَاکَ اللہُ خَیْرًا" کہنا سب سے افضل ہے کیونکہ حدیثِ مبارکہ میں کسی کا شکریہ ادا کرنے کے لئے یہی الفاظ بیان کئے گئے ہیں۔(2) ہمارے ہاں مذہبی ماحول میں "جَزَاکَ اللہُ خَیْرًا" ہی کہا جاتا ہے جس کا معنی ہے کہ "اللہ تجھے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔" اس کے علاوہ اردو میں لفظ "شکریہ" کہا جاتا ہے اور انگلش میں Thank you very much کہا جاتا ہے۔ بطورِ شکریہ ان سب الفاظ کا استعمال جائز ہے۔

کیا پانی ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے تیمُّم کر سکتے ہیں؟

سُوال: میں سیاچن کے گلیشیئر میں ہوں، یہاں برف پڑتی ہے اور پانی بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔ کیا ہم تیمُّم کر سکتے ہیں؟ نیز تیمُّم کا طریقہ بھی ارشاد فرما دیں۔ (صفدر محمود۔ پاکستان آرمی)

جواب: اگر وہاں پانی نہیں ملتا یا ملتا ہے تو وہ بھی اتنا ٹھنڈا اور ناقابلِ برداشت ہوتا ہو کہ اس کے استعمال سے بیمار پڑ جانے کا خطرہ ہو تو ایسی صورت میں تیمُّم کی اجازت مل جائے گی۔(3) لیکن پانی گرم کرنے کی سہولت ہو یا گرم پانی مل جاتا ہو تو تیمم کی اجازت نہیں ملے گی۔(4) ایسے مقامات پر پانی گرم کرنے کی سہولت ہوتی ہو گی، کھانا بھی پکاتے ہیں، چائے بھی پیتے ہیں جو کہ گرم ہی پی جاتی ہے۔ لہٰذا وضو کے پانی کو بھی ان ضروری چیزوں میں شامل کر لیا جائے اور پانی گرم کر کے وضو کیا جائے۔ برف سے تیمم نہیں کر سکتے۔(5) مٹی یا اس کی جنس جیسے پتھر یا ماربل ہو تو اس سے تیمم کیا جا سکتا ہے،(6) البتہ اگر کانچ پر اتنی مٹی ہو کہ وہ مٹی سے ڈھک گیا ہو تو اس سے بھی تیمم کیا جا سکتا ہے۔(7) تیمم کے بہت سے مسائل ہیں جن کی

---

1 ...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی الشکر لمن احسن الیک، ۳/۳۸۴، حدیث: ۱۹۶۲۔

2 ...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی الثناء بالمعروف، ۳/۴۱۷، حدیث: ۲۰۴۲۔

3 ...فتاویٰ ھندیة، کتاب الطھارة، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول، ۱/۲۸۔

4 ...بہارِ شریعت، ۱/۳۴۶، حصہ: ۲۔

5 ...فتاویٰ رضویہ: ۳/۶۴۹۔ فتاویٰ ھندیة، کتاب الطھارة، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول، ۱/۲۷۔

6 ...خلاصة الفتاویٰ، کتاب الطھارات، الفصل الخامس فی التیمم، ۱/۳۵۔

7 ...فتاویٰ ھندیة، کتاب الطھارة، الباب الرابع فی التیمم، الفصل الاول، ۱/۲۷ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

تفصیل ”بہارِ شریعت“ کے دوسرے حصّے اور ”نماز کے احکام“ کے رسالے ”وضو کا طریقہ“ میں موجود ہے۔

بروزِ قیامت جسم کے اعضا گواہی دیں گے

سُوال: جو عبادت ہم کرتے ہیں، کیا اس کے بارے میں ہمارے پاس موجود اشیا جیسے نماز کے بارے میں ہمارے کپڑے اور جائے نماز گواہی دیں گے؟ اسی طرح گناہوں کے بارے میں بھی ہماری چیزیں گواہی دیں گی؟

جواب: زمین کے جس حصّے پر کوئی گناہ یا نیکی کی ہو گی وہ حصّہ بروزِ قیامت گواہی دے گا،[1] اسی طرح ہاتھ پاؤں اور جسم کے دیگر اعضا بھی گواہی دیں گے، جیسے قرآنِ پاک میں بیان کیا گیا: ﴿اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ(۶۵)﴾[2] (ترجمۂ کنزالایمان: آج ہم ان کے مونہوں پر مُہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کیے کی گواہی دیں گے)۔ یعنی قیامت کے دن منہ پر مہر لگا دی جائے اور ہاتھ پاؤں اور کروٹیں گواہی دیں گے۔ البتہ لباس کی گواہی کے بارے میں قیاس نہیں کر سکتے۔

بچوں کو پھل اور سبزیاں کیسے کھلائیں؟

سُوال: پھل اور سبزیاں ہماری غذا کا اہم ترین جز ہیں، ایک تحقیق کے مطابق انسان کو ایک دن میں کم از کم 800 گرام پھل اور سبزی کھانی چاہیے۔ لیکن آج کل کے بچے فاسٹ فوڈ اور چپس وغیرہ کے شوقین ہوتے ہیں تو والدین ایسا کیا کریں کہ بچوں کو پھلوں کی طرف رغبت ملے؟ (ثوبان عطاری کا سُوال)

جواب: بچے پھل نہیں کھاتے اور سبزیاں تو بڑے بھی نہیں کھاتے جس کی وجہ سے کئی اَقسام کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ سبزیاں اور پھل صحت کے لئے بہت ہی مفید ہوتے ہیں۔ ان کے استعمال سے کئی بیماریاں دور رہتی ہیں اور اگر بیماری ہو تو ان کے استعمال سے چلی جاتی ہے۔ ہم لوگ آرام طلب ہو گئے ہیں کہ تھوڑا سا بیمار ہوتے ہی گولیاں کھا لیتے ہیں جس کے Side effect بھی ہوتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو سبزیوں اور پھلوں کے ذریعے اپنا علاج کر سکتے ہیں، ”عِلَاج بِالْغِذا“ یعنی ڈائٹ کے ذریعے علاج کا طب میں ایک شعبہ ہے۔ کئی مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی بیماری کے علاج میں سارے طبیب

---

1 ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ: اذا زلزلت الارض، ۵/ ۲۳۳، حدیث: ۳۳۶۴۔

2 پ ۲۳، یٰسٓ: ۶۵۔

www.dawateislami.net

ہار جاتے ہیں اور غذائیں اپنا کام کر جاتی ہیں جس سے انسان تندرست اور صحت مند ہو جاتا ہے۔ رہا سُوال بچے پھل کیسے کھائیں؟ تو اس کے لئے پہلے انہیں ٹافیوں اور چپس وغیرہ سے دور رکھنا ہو گا، اگر انہیں یہ چیزیں نہیں دیں گے تو ہو سکتا ہے کہ بچہ پھلوں کی طرف مائل ہو جائے۔ جب اعلیٰ ہو گا تو ادنیٰ کی طرف کون جائے گا! لیکن ہمارے ہاں پھلوں کو ادنیٰ سمجھا جاتا ہے، حالانکہ یہ اعلیٰ ہیں اور جو ٹافیاں وغیرہ ہیں وہ تو کسی کھاتے میں ہی نہیں ہیں، ان کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ البتہ ڈاکٹر یا میڈیکل والے اپنے رزق کے بڑھنے کی جو دعا کرتے ہیں شاید یہ ٹافیاں وغیرہ اس کا پھل بن جائیں۔ عام طور پر لوگ یہ شکایت کرتے نظر آتے ہیں کہ "ہمارا بچہ کھاتا نہیں ہے۔" جب بچے کو چاکلیٹ اور ٹافیاں کھلائیں گے کہ جن سے بھوک مرتی ہے تو بچہ کھانا کہاں سے کھائے گا!! پھر کھانا نہ کھانے کی وجہ سے بچہ بیمار بھی ہو جاتا ہے۔ اس لئے جتنا ممکن ہو سکے اپنے بچوں کو ٹافیوں، چاکلیٹ اور رف کوالٹی کی چیزوں سے دُور رکھیں۔ بچوں کو بچانے کے لئے بڑوں کو بھی ان چیزوں سے بچنا ہو گا کیونکہ آج کل تو ہمارے ہاں بڑے بھی شوق سے ٹافیاں اور چاکلیٹ کھا رہے ہوتے ہیں، اچھے خاصے باریش ملیں گے جو بڑی پیاری پیاری باتیں کرتے ہوں گے لیکن جب ان کے گھر میں جھانکیں تو انہوں نے بھی ٹافیاں جمع کر کے رکھی ہوتی ہیں، اس کے علاوہ بچوں کی مائیں اور گھر کے سبھی افراد ٹافیاں اور اس طرح کی دیگر اشیا کھا رہے ہوتے ہیں تو بچہ بھی بولے گا کہ میرا کیا قصور ہے!! اس لئے ان چیزوں سے خود کو بھی بچائیں تاکہ آپ اچھی طرح اللہ کی عبادت کر سکیں اور اپنے بچوں کو بھی دور رکھیں تاکہ وہ تندرست اور صحت مند رہیں۔ اگر پھلوں اور ٹافیوں کے درمیان فرق دیکھنا ہو تو جب کبھی آپ تھکے ہوئے ہوں تو ٹافی کھالیں آپ کی تھکن میں کمی نہیں آئے گی لیکن اگر آپ ٹافی کے بجائے کیلے کھالیں گے تو آپ کو خود ہی پتا چل جائے گا کہ تھکن بڑھی ہے یا کم ہوئی ہے؟

جانوروں کو ذکرُ اللہ کروانا کیسا؟

سُوال: کیا اس طرح جانوروں کو ذکر کروانا چاہیے؟ نیز اگر کوئی اس طرح بلّی یا کسی بھی جانور کو ذکرُ اللہ کروائے تو اسے ثواب ملے گا؟ (ایک ویڈیو دکھائی گئی جس میں ایک شخص بلّی کو ذِکرُ اللہ کروا رہا تھا اور یہ سُوال کیا گیا)

جواب: واقعی یہ بلّی بعینہ لفظ اللہ بول رہی ہے۔ بلّی کو اللہ اللہ کروانے میں نیّت سنبھالنا بہت مشکل ہے، یہ سب

www.dawateislami.net

بطورِ تفریح اور مزے کے کیا جاتا ہے۔ اس لئے جب بھی کوئی جائز کام کریں تو اللہ پاک کی رِضا حاصل کرنے کے لئے کریں۔ اگر کوئی اللہ پاک کی محبت میں ڈوب کر اللہ کہلواتا ہے تو ثواب کا حق دار ہو سکتا ہے، لیکن ایسے موقع پر نیت حاضر رکھنا بڑا مشکل ہے۔ اب اس کی ویڈیو بھی بنائی گئی ہے تو ویڈیو بنانے کی نیت پر بھی غور کر لیا جائے۔ عموماً اس طرح کے معاملات میں اپنا نام بنانے کا ذہن ہوتا ہے کہ "میں نے بلّی سے اللہ اللہ کہلوایا" یا "میں نے ایسی بلّی پالی ہے جو اللہ اللہ بولتی ہے۔" جبکہ طوطے بھی بولتے ہیں اور طوطے تو نہ جانے کیا کیا بولتے ہیں، لیکن اسے رٹّا لگوایا جاتا ہے اور بلّی کو رٹّا نہیں لگوا سکتے۔ یہ بلّی واقعی عجیب و غریب چیز ہے۔ یا ہو سکتا ہے بلّی کی صورت میں کوئی جِنّ ہو۔

بیماری سے شفا کے لئے دُرُودِ تاج پڑھیے

سُوال: میرے سُسر کا خون بڑھ جاتا ہے جو کہ کچھ دنوں بعد نکلوانا پڑتا ہے۔ ان کے لئے دعا فرما دیں اور کوئی وظیفہ بھی عطا فرما دیں۔ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: ربِّ کریم پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے انہیں شفا عطا فرمائے۔ اللہ پاک رحم فرمائے اور ان کا خون Normal ہو جائے اور یہ اللہ پاک کی خوب عبادت کریں۔ عجیب بیماری ہے، اب تک تو یہ سنا تھا کہ خون کم ہونا بیماری ہے اور اب خون بڑھنا بھی بیماری بن گیا ہے۔ روزانہ کم از کم ایک بار، ہو سکے تو تین بار دُرُودِ تاج پڑھ کر انہیں دم کیا جائے اور وہی پڑھا ہوا پانی پر دم کیا جائے۔ تا حصولِ مُراد یعنی جب تک شفا نہ مل جائے یہ علاج جاری رکھیں اِنْ شَآءَ اللہ بہت جلد اس عمل کا نتیجہ آ جائے گا۔ دُرُودِ تاج مدنی پنج سورہ میں موجود ہے۔[1]

کیا گھر سے مُجَسَّمے نکال کر بیچ سکتے ہیں؟

سُوال: گذشتہ مدنی مذاکرے میں گھروں سے مُجَسَّمے نکالنے کی ترغیب دلائی گئی تھی، ہم نے اپنے گھر سے مجسمے نکال دیئے ہیں، کیا ان مجسموں کو بیچ سکتے ہیں؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جانداروں کی تصویریں اور مختلف گڈّوں گڑیوں، بھالو اور مجسموں کے شو پیس گھر میں ہوں گے تو گھر سے

---

1 ...... مدنی پنج سورہ، ص۱۷۶-۱۷۷۔

پریشانیاں نہیں جائیں گی گھر کا سکون برباد رہے گا اور رحمت کے فرشتے نہیں آئیں گے، کیونکہ جس گھر میں تصویر یا مجسمے لگائے جاتے ہیں اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے،[1] پھر جب رحمت کے فرشتے نہیں آئیں گے تو شیطان تو گھر میں تباہی مچانے کے لئے ہر وقت تیار بیٹھا ہے۔ گھر میں احترام کی جگہ جاندار کی تصویر لگانا ناجائز و گناہ ہے،[2] البتہ اگر تصویر ایسی جگہ لگی ہے جو قابلِ احترام نہیں ہے مثلاً پائیدان پر تصویر بنی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے،[3] کیونکہ یہ توہین کی جگہ ہے۔ لیکن ہمارے ہاں تو گھروں میں دولہا، دولہن کی تصویر کے بڑے بڑے فریم لگائے جاتے ہیں اس کے علاوہ مختلف ایکٹروں کی تصویریں اور نہ جانے کیا کیا لگاتے ہیں۔ ان سب تصویروں کو فوراً سے پہلے ہٹا دیں اور توبہ بھی کریں۔ اگر فریم ہو تو اس کی تصویر کو پھاڑ دیں اور اس فریم میں مکے مدینے، گنبدِ خضرا، یا کوئی ایسی چیز لگائیں جس سے گھر میں برکت آئے اور آفتیں، مصیبتیں دور ہوں۔ اسی طرح مجسّموں کو بیچ کر کیا کریں گے انہیں بھی توڑ پھوڑ دیں۔ پھر دیکھیں کہ آپ کے گھر میں اِنْ شَآءَ اللہ کیسی بَرَکتیں آئیں گی۔ یہ ساری باتیں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں، لیکن ہماری عوام کو یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ ہمارا گھر بت خانہ نہیں ہے بلکہ ہمارے گھروں میں تو مسجد کا سماں ہونا چاہیے جیسے مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے گھر والوں کے بارے میں ہے کہ جب ان کے گھر میں اذان سنی جاتی تو ان کے گھر میں سنّاٹا ہو جاتا،[4] گھر کا ہر فرد نماز کی تیاری میں مصروف نظر آتا، جو مرد حضرات ہوتے وہ مسجد کا رُخ کر لیتے۔ اسی طرح پہلے کے دور میں جب اذان ہوتی تو اگر کسی موچی نے چمڑے میں سُوئی ڈالی ہوتی تو وہ سُوئی باہر نہیں نکالتا بلکہ سُوئی کو وہیں چھوڑ کر نماز کے لئے روانہ ہو جاتا یا اگر کسی لوہار نے گھن مارنے کے لئے ہتھوڑا اٹھایا ہوتا اور اذان ہو جاتی تو وہ لوہے پر ہتھوڑا نہیں مارتا بلکہ ہتھوڑا ایک طرف رکھ کر نماز کے لئے چلا جاتا۔ یہ ہوتے تھے پہلے دور کے لوگ اور اللہ کے نیک بندے!! اور اب تو سارا نظام ہی اُلٹ پلٹ ہو گیا ہے کہ ہمارے گھروں میں یہ ہوتا ہے کہ اذانوں سے پہلے بھی گانا بج رہا ہوتا ہے اور

---

1 ......بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا قال احدکم: آمین ...الخ، ۲/ ۳۸۵، حدیث: ۳۲۲۵۔

2 ......بہار شریعت، ۱/ ۶۲۹، حصہ: ۳ ماخوذاً۔

3 ......بہار شریعت، ۱/ ۶۲۸، حصہ: ۳۔

4 ......حالاتِ زندگی حکیم الامت، ص ۲۵۔

www.dawateislami.net

اذانوں کے وقت بھی گانا بج رہا ہوتا ہے اگر گناہوں بھرا چینل کھلا ہے تو اذان کے وقت بھی وہ کھلا ہی رہتا ہے اسی طرح باہر کے معاملات ہیں کہ اذانیں ہو رہی ہوتی ہیں اور ٹریفک کا نظام اور ہمارا ہنسی مذاق اسی طرح چل رہا ہوتا ہے۔ پہلے کا دور واقعی بڑا پاکیزہ دور تھا اور اب دن بہ دن حالات بدلتے جا رہے ہیں اور آگے پتا نہیں کیا ہوگا!!! اللہ پاک ہمیں اذان اور مسجد کا احترام کرنے اور نمازوں کی پابندی کرنے والا بنائے۔ آمین

فضول بولنے والے کی قیامت میں پانچ جگہ پریشانی

مکتبۃ المدینہ کے بہت ہی پیارے پینا فلیکس کا مضمون بتاتا ہوں: ”منقول ہے ہر ہنسی مزاح یعنی فضول بات پر بندے کو میدانِ قیامت میں پانچ مقامات پر جھڑکنے اور وضاحت طلب کرنے کی خاطر روکا جائے گا۔ (1) تو نے بات کیوں کی تھی؟ اس میں تیرا کیا فائدہ تھا؟ (2) تو نے جو بات کی تھی کیا اس سے تجھے کوئی نفع حاصل ہوا؟ (3) اگر تو وہ بات نہ کرتا تو کیا تجھے کوئی نقصان اٹھانا پڑتا؟ (4) تو خاموش کیوں نہ رہا تاکہ انجام سے محفوظ رہتا؟ (5) تو نے اس کی جگہ سُبْحٰنَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کہہ کر اجر و ثواب کیوں حاصل نہ کیا؟[1] اب غور کیجئے! اگر ہم فضول بات کی جگہ سُبْحٰنَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کہیں گے تو جنّت میں درخت لگ جائے گا۔ مزید یہ کہ ان فضول باتوں کا حساب و کتاب بھی ہوگا۔ یہ پینا فلیکس صرف 140 روپے ہدیہ میں مکتبۃ المدینہ سے حاصل کیجئے اور گھر میں ایسی جگہ لگائیں کہ نظروں کے سامنے آتا رہے تو اِنْ شَآءَ اللہ فضول باتیں کرنے کی عادت ختم ہو جائے گی۔ لیکن گھر والے آپ کو یہ لگانے نہیں دیں گے کیونکہ ہمارے ہاں تو سینریاں اور خوبصورت طُغرے لگانے کا رَواج ہے جن کا کوئی اُخروی فائدہ نہیں ہوتا۔

نماز پڑھتے ہوئے وقت ختم ہو جائے تو کیا کریں؟

سُوال: اگر نماز پڑھتے ہوئے وقت ختم ہو جائے تو کیا کریں؟

جواب: ہر نماز کا الگ حکم ہے۔ اگر ظہر، عصر، مغرب یا عشا کی نمازوں میں تکبیرِ تحریمہ کہی اور دوسری نماز کا وقت آ گیا تو فرض ادا ہو جائیں گے، لیکن فجر، جمعہ اور عیدین میں یہ شرط ہے کہ وقت کے اندر ہی نماز کا سلام پھیر لیا جائے، اگر

---

[1] ...قوت القلوب، الفصل السابع والعشرون، ۱/ ۲۰۴- قوت القلوب (مترجم)، ۱/ ۳۶۸-

www.dawateislami.net

وقت کے اندر سلام نہ پھیرا تو فرض ادا نہیں ہوں گے۔[1]

جہری نماز میں ہلکی آواز سے قراءت کرنا کیسا؟

سُوال: جس نماز میں بلند آواز سے قراءت کرنی ہوتی ہے اگر اس نماز میں ہلکی آواز سے قراءت کی تو کیا سجدہ سہو لازم ہو گا؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جہری نمازوں میں بلند آواز سے قراءت کرنا امام کے لئے واجب ہے،[2] منفرد بھی بلند آواز سے قراءت کر سکتا ہے۔[3] لیکن اگر امام نے اتنی آہستہ تلاوت کی کہ صرف ایک آدھ نمازی تک آواز پہنچی تو یہ بھی سِرّی کہلائے گی۔[4] امام کا جہری نماز میں آہستہ قراءت کرنا ترکِ واجب ہے اگر جان بوجھ کر اس طرح کیا تو نماز واجبُ الاِعادہ ہو گی اور اگر بھول کر اس طرح کیا اور ایک آیت کی تلاوت کر لی تو سجدۂ سہو کرنا پڑے گا۔[5]

کیا ناک سے نکلنے والا پانی ناپاک ہے؟

سُوال: کیا نزلے کی وجہ سے ناک سے نکلنے والا پانی ناپاک ہے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: نزلے کی وجہ سے ناک سے نکلنے والا پانی پاک ہوتا ہے۔[6] البتہ جس کی ناک بہہ رہی ہو اگر وہ مسجد میں ہو تو اسے چاہیے کہ کوئی کپڑا وغیرہ بچھا لے تاکہ مسجد کا فرش، دَری یا کارپیٹ آلودہ نہ ہو۔

عصر اور مغرب کے درمیان کھانا پینا کیسا؟

سُوال: اکثر لوگ کہتے ہیں "عصر اور مغرب کے درمیان پانی نہیں پینا چاہیے" یہ بات کہاں تک دُرُست ہے؟

(Facebook کے ذریعے سُوال)

---

1 ...... بہار شریعت، ۱/ ۵۰۷، حصہ: ۴۔

2 ...... بہار شریعت، ۱/ ۵۱۸، حصہ: ۳۔

3 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، ۲/ ۳۰۶۔

4 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، ۲/ ۳۰۸۔

5 ...... بہار شریعت، ۱/ ۵۴۵، حصہ: ۳۔

6 ...... بہار شریعت، ۱/ ۳۹۰، حصہ: ۲۔

www.dawateislami.net

جواب: عصر کے بعد کھانا پینا جائز ہے۔ البتہ بعض بزرگوں کے بارے میں آتا ہے کہ وہ عصر اور مغرب کے درمیان کھاتے پیتے نہیں تھے۔[1] اگر کوئی کھانے پینے سے بچتا ہے تب بھی کوئی حرج نہیں اور اگر کوئی عصر سے مغرب کے درمیان کھا پی لیتا ہے تو اسے بھی بُرا بھلا کہنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسا کرنا ضروری نہیں ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مکہ مکرمہ کا معمول بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”پانچوں نمازوں کے بعد پہلا کام آبِ زم زم پینا ہوتا تھا“۔[2] میں نے بھی کئی لوگوں سے سن رکھا تھا کہ عصر سے مغرب کے درمیان کھانا پینا نہیں کرنا چاہیے لیکن جب اعلیٰ حضرت کے بارے میں یہ پڑھا تو میں مطمئن ہو گیا کہ اگر اس دوران کھانا پینا منع ہوتا تو اعلیٰ حضرت مکے شریف میں عصر کے بعد آبِ زم زم کیوں پیتے!! کیونکہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ان علما میں سے ہیں جن کا عمل ہمارے لئے دلیل ہے۔ اللہ کا کرم ہے کہ ایسے عالِمِ دین کا دامن ہمارے ہاتھ میں آیا ہے۔ اللہ پاک ہماری نسبتیں سلامت رکھے۔ آمین

کھانے میں عیب نکالنا کیسا؟

سُوال: میں حیدر آباد کا رہائشی ہوں اور کام کے لئے کراچی آیا ہوں، یہاں میرا پلاؤ کا ٹھیا ہے۔ میرے دو سُوال ہیں۔ (1) کاروبار میں برکت کے لئے صدقہ کیسے نکالا جائے؟ (2) بعض لوگ میرے کھانے کی تعریف کرتے ہیں اور کچھ لوگ برائی کرتے ہیں، کھانے کی برائی بیان کرنا کیسا؟ (محمد اویس)

جواب: مَاشَآءَ اللہ! اللہ کریم آپ کے روزگار میں بَرَکت دے، عافیت نصیب فرمائے، حلال روزی عطا کرے اور جھوٹ و دھوکے سے بچائے رکھے۔ آمین (1) صدقہ دینے کے مختلف طریقے ہیں۔ اگر کسی غریب کو ثواب کی نیت سے ایک وقت کا کھانا کھلا دیں گے تو بھی صدقہ ہو جائے گا۔ (2) اگر کوئی آپ کے کھانے کی تعریف کرتا ہے تو اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کریں اور اگر کوئی برائی بیان کرتا ہے حالانکہ آپ نے خود بنایا ہے اور بیچ رہے ہیں تو آپ کے سامنے برائی کرنے سے دل آزاری ہو گی اور زیادہ خطرناک ہو گا، جبکہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتِ مبارکہ یہ تھی

[1] فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۱۰۵۔

[2] ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۴۳۵۔

کہ ”اگر کھانا پسند آتا تو اسے تناول فرمالیتے اور اگر پسند نہیں آتا تو اس میں عیب نہیں نکالتے بلکہ کھانے سے ہاتھ روک لیتے۔“(1) لیکن ہمارے ہاں کھانے میں ہزاروں عیب نکال دیتے ہیں کہ ”تیکھا ہے، پھیکا ہے، کھٹا ہے، کچا رہ گیا ہے وغیرہ۔“ البتہ اگر کوئی کھانے میں عیب اس لئے نکالتا ہے تاکہ پکانے والے کو سمجھا سکے جبکہ پکانے والے کے ساتھ اس کے اچھے تعلقات ہوں یا وہ خود اتنا ماہر ہو کہ پکانے والے کو کوئی اچھی ترکیب بتا سکتا ہے جس سے کھانے کے ذائقے میں بہتری آسکتی ہے تو پکانے والے کو مشورے کے طور پر اچھے انداز میں بتانے میں کوئی حرج نہیں ہے، ورنہ ہمارے ہاں عام طور پر جو کھانے میں عیب نکالے جاتے وہ سب بے فائدہ ہوتے ہیں اور اس طرح عیب نہیں نکالنے چاہئیں۔ اللہ کریم ہمیں سنتوں کا عامل بنائے۔ آمین

کھانے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھنا بھول جائیں تو کیا کریں؟

سُوال: کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھنا بھول جائیں تو کیا کریں؟ (امیرِ اہلِ سنّت کے پوتے اُسید رضا کا سُوال)

جواب: کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھنا سنّت ہے، اگر بِسْمِ اللہ پڑھنا بھول گئے اور کھانے کے درمیان یاد آیا تو یوں پڑھیں: ”بِسْمِ اللهِ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ۔“(2)

مغرب کے وقت بچہ روئے تو اسے چپ نہ کروانا کیسا؟

سُوال: اکثر مائیں کہتی ہیں کہ ”اگر مغرب کے وقت بچہ رو رہا ہو تو اسے چپ نہ کراؤ“ کیا یہ بات دُرُست ہے؟

جواب: بچہ اگر رو رہا ہو تو اسے چپ کروانا چاہیے۔ نمازی گھرانہ ہوگا تو مغرب کے وقت بچے کا باپ نماز پڑھنے چلا جائے گا اب اگر بچہ روتا رہے گا تو ماں نماز کیسے پڑھے گی!! کیونکہ بچے کے رونے کی وجہ سے ماں کا نماز میں دل نہیں لگے گا۔ دورِ نبوی میں جب عورتیں نماز پڑھنے کے لئے مسجد حاضر ہوا کرتی تھیں، جب کسی بچے کے رونے کی آواز آتی تو نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نماز پڑھاتے ہوئے سورتیں مختصر کر دیتے تھے۔ آپ یہ اس خیال سے کیا کرتے تھے کہ بچے کے رونے

---

1 ...... بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب ما عاب النبی طعاماً، ۳/۵۳۱، حدیث: ۵۴۰۹۔

2 ...... ابوداؤد، کتاب الاطعمۃ، باب التسمیۃ علی الطعام، ۳/۴۸۷، حدیث: ۳۷۶۷۔

www.dawateislami.net

کی وجہ سے ماں کو پریشانی نہ ہو،[1] کیونکہ ظاہر ہے کہ ماں نماز سے سلام پھیر کر بچے کے ساتھ رونے میں تعاون نہیں کرے گی بلکہ بچے کو چپ کروائے گی۔ لہٰذا اگر مغرب کے وقت بچہ رو رہا ہو تو اسے چپ کروا دینا چاہیے اور ان سب باتوں کی طرف دھیان نہیں دینا چاہیے، ایسی باتیں افواہ ہوتی ہیں۔

گمراہی کسے کہتے ہیں؟

سُوال: گمراہی کسے کہتے ہیں اور اس سے کس طرح بچا جائے؟

جواب: زیادہ تر بدعقیدگی کے لئے گمراہی کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ عمل کی خرابی اور عقیدے کی خرابی دونوں بری چیزیں ہیں، لیکن عقیدے کی خرابی عمل کی خرابی سے زیادہ بری اور خطرناک ہے۔ ہم اللہ پاک کی پناہ مانگتے ہیں کہ وہ ہمیں عمل اور عقیدے دونوں کی خرابی سے محفوظ رکھے۔ آمین

شادی بیاہ میں ڈھول بجانا کیسا؟

سُوال: سنا ہے "شادی بیاہ میں ہلکا پھلکا ڈھول باجا کر لینا چاہیے۔" کیا کسی حد تک ڈھول باجے کی اجازت ہے؟

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جو کام کئے اور جن کاموں سے منع نہیں کیا وہ کام کر سکتے ہیں۔ جبکہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ہلکا پھلکا ڈھول باجا ثابت نہیں ہے اور نہ ہی صحابۂ کرام سے ثابت ہے۔ اگر کوئی کہے کہ ثابت نہ ہونا وجہ ممانعت نہیں ہے تو اس وَسْوَسے کا جواب یہ ہے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی دنیا میں تشریف آوری کا ایک مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے آلاتِ موسیقی توڑنے کے لئے بھیجا گیا۔[2] اب ایک طرف تو پیارے

---

1 ......پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں نماز شروع کرتا ہوں اور اسے دراز کرنا چاہتا ہوں کہ بچے کی رونے کی آواز سن لیتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں کیونکہ اس کی ماں کو مشقت میں ڈالنا مجھے پسند نہیں۔ (بخاری، کتاب الاذان، باب من اخف الصلاۃ عند بکاء الصبی، ۱/ ۲۵۳، حدیث: ۷۰۷) مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: چونکہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے عورتیں بھی نماز پڑھتی تھیں جو اپنے بچوں کو گھر سلا کر آتی تھیں، جب گھروں سے ان کے رونے کی آواز آتی تو سرکار ان کی ماؤں کے خیال سے نماز ہلکی کرتے۔ (مراۃ المناجیح، ۲/ ۲۰۳)

2 ......مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث ابی امامۃ الباھلی، ۸/ ۲۶۸، حدیث: ۲۲۲۸۱۔

www.dawateislami.net

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں کہ میں آلاتِ موسیقی توڑنے کے لئے بھیجا گیا ہوں اور دوسری طرف اُمّت کا یہ حال ہے کہ اس نے میوزک کو اپنے گلے سے ہی لگا لیا ہے، ہر چیز میں میوزک ہوتا ہے یہاں تک کہ بچوں کی جوتیاں ہوں یا بچوں کا جھولا، بچوں کا کسی بھی قسم کا کھلونا ہو ہر چیز میں میوزک بجتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی چیزوں میں میوزک بج رہا ہوتا ہے، ہمارے موبائل فون میں میوزیکل ٹون ہوتی ہے۔ ہم نہ سدھرے ہیں نہ سدھریں گے والا معاملہ ہے۔ اگر کسی کے موبائل میں میوزیکل ٹون ہو تو اسے فوراً سے پیشتر ختم کر دیجئے۔ موبائل میں اپنی مرضی کی ٹون رکھنے کا آپشن موجود ہوتا ہے اس کے ذریعے بغیر میوزک کی کوئی ٹون لگا لیجئے، مَعَاذَ اللہ! اگر کوئی ایسا فون ہو جس میں صرف میوزیکل ٹون ہی چل سکتی ہو تو اسے Silent یا Vibrate پر رکھیں۔ ایسے فون کی وجہ سے میوزیکل ٹون جائز تھوڑی ہو جائے گی! کیونکہ موبائل فون چلانا فرض یا واجب تو نہیں ہے۔ ہم نے تو اپنی جوانی میں سوچا بھی نہیں تھا کہ کوئی ایسا فون آجائے گا جو جیب میں بھی آسکتا ہو گا اور اب تو بچے بچے کے ہاتھ میں فون ہے لیکن اب بھی بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے پاس موبائل نہیں ہوتا اور بہت سارے ایسے بھی ہیں جو WhatsApp استعمال نہیں کرتے، بغیر موبائل کے بھی زندگی گزر جاتی ہے۔ ہمت کریں اور میوزیکل ٹون سے جان چھڑائیں اور ساتھ ساتھ یہ بھی ارادہ کر لیں کہ گھر میں، کھلونوں میں، مختلف آلات میں یا کہیں بھی میوزک نہیں سنیں گے۔ مختلف چینلز پر جہاں گناہوں بھرے سلسلے آتے ہیں ان کی جگہ تلاوت قرآن، نعت و بیان سنیں۔ مدنی چینل کی صورت میں Electronic مُبَلِّغ کو اپنے گھر میں بلائیں۔ پھر دیکھیں آپ کی زندگی میں کیسی تبدیلی آتی ہے۔ اپنے بچوں کو Kids مدنی چینل دکھائیں اِنْ شَآءَ اللہ بچے بھی اللہ اللہ کرنا سیکھ جائیں گے اور آپ کو نعتیں سنائیں گے بیانات سنائیں گے اور ایسی باتیں بتائیں گے کہ جس سے آپ کو اندازہ ہو گا کہ اتنے عرصے میں ہم اپنے بچے کو یہ سب نہیں سکھا پائے جو Kids مدنی چینل نے سکھا دیا ہے۔ لہٰذا اپنے حال پر رحم کیجئے اور نیکیوں کے راستے پر آجائیں۔ آج کل سردی بہت زیادہ ہے جو کہ ہم سے برداشت نہیں ہوتی، جب گرمی بڑھ جاتی ہے تو بارش کی دعائیں کرتے ہیں، پھر جب بارش تیز ہو جاتی ہے تو وہ بھی برداشت نہیں ہوتی۔ کھٹمل، مچھر کا ڈنک برداشت نہیں ہوتا تو سانپ اور بچھو کا کاٹا کیسے برداشت کر سکیں گے!! اللہ کریم ہمیں اس سے پناہ دے۔

بیرونِ ملک غیر قانونی طور پر کام کرنا کیسا؟

سُوال: بیرونِ ملک میں لوگ اپنی ڈیوٹی پوری کرنے کے بعد غیر قانونی طور پر کسی دوسری جگہ کام کرنے کے لئے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "بھئی سب چلتا ہے، پردیس میں پیسا کمانے کے لئے آتے ہیں۔" اس بارے میں راہ نمائی فرمادیں۔

جواب: غیر قانونی طور پر جو لوگ بیرون ملک جاتے ہیں وہ شرعاً بھی کئی معاملات میں مجرم ہو جاتے ہیں اور جب یہ پکڑے جاتے ہیں تو گھر والے انتظار کر رہے ہوتے ہیں، کوئی پیغام بھی نہیں آرہا ہوتا۔ کئی لوگ جیلوں میں یا اِدھر اُدھر مر جاتے ہیں، اگر کوئی بیمار ہو جائے تو دوسرے ملکوں میں لے جانے کے لئے جو ایجنٹ وغیرہ ہوتے ہیں یہ راستے میں ہی بغیر علاج کرائے پھینک دیتے ہیں، بڑے خوف ناک راستوں سے انہیں نکالتے ہیں اور کبھی باڈر سے گزارتے ہوئے فائرنگ بھی ہو جاتی ہے، کیونکہ دوسرے ملک والا سمجھتا ہے کہ دشمن آگیا ہے، اب ظاہر ہے کہ وہ گھسنے نہیں دے گا بلکہ مار کر پھینک دے گا۔ مدنی چینل پر بھی اس طرح کے سلسلے ہوئے ہیں، لوگوں نے اپنے تاثرات دیئے کہ کس طرح جان بچا کر یہ اپنے وطن میں واپس آئے۔ بہر حال! بغیر ویزے یا نقلی ویزوں کے ذریعے یا دھوکے سے باڈر کراس کر جانا یہ سب Risky game ہے اور ایسا کرنا جائز بھی نہیں ہے۔

ہے کلامِ الٰہی میں شمس وضحیٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم

سُوال:

ہے کلامِ الٰہی میں شمس وضحیٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم (حدائقِ بخشش)

یہ ارشاد فرمائیں کہ اس شعر میں قرآن پاک کی کس آیت کی طرف اشارہ ہے اور کون سے راز کی بات ہو رہی ہے؟

جواب: اس شعر کے پہلے مصرعے میں سُورہ شمس اور سُورہ ضحیٰ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جبکہ دوسرے مصرعے میں اندھیری رات کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری زُلفوں سے تشبیہ دی گئی ہے کیونکہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زلفیں سیاہ تھیں۔[1]

مکان بیچتے وقت پنکھے کا مالک کون؟

سُوال: اگر کسی نے مکان بیچا تو جو پنکھے وغیرہ ہوتے ہیں کیا وہ بھی اُس کی ملکیت ہے جس کو مکان بیچا ہے؟

جواب: پنکھے تو نکال کر لے جانے کا عرف ہے کہ جو مکان بیچتا ہے وہ پنکھے نکال کر لے جاتا ہے، البتہ اگر کوئی اپنی مرضی سے پنکھے چھوڑ دیتا ہے یا مکان کے ساتھ دے دیتا ہے تو ٹھیک ہے۔

مسواک کرنے کا مسنون طریقہ

سُوال: کیا مسواک کو دانتوں پر صرف مَل لینے سے سنّت کا ثواب ملے گا؟ جواب ارشاد فرمادیجئے۔

جواب: مسواک دانتوں پر ملنا ہی تو ہے کہ دانتوں پر مَل لینے سے سنّت ادا ہو جائے گی، البتہ مَس کرنا اور ہے، جبکہ ملنا اور ہے۔ صرف مَس کر لیا تو اس طرح سنّت ادا ہونا سمجھ نہیں آتا، جب مسواک کو رگڑ لگائیں گے تو ہی میل اترے گا اور اس کی رُطوبت دانتوں اور مسوڑوں کو فائدہ دے گی۔

بیماری کی حالت میں نیکی حاصل کرنے کا طریقہ

سُوال: بیمار بندہ گھر میں عموماً کمزور حالت میں اور ناساز طبیعت کے ساتھ بستر پر ہوتا ہے، کچھ ایسے آسان نیک کام بتادیں کہ بیماری کی حالت میں بھی خوب نیکیاں حاصل کر سکیں۔

جواب: ہو سکے تو چالیس مرتبہ آیتِ کریمہ پڑھ لیں: ”لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ“ اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ اگر اس بیماری میں فوت ہوا تو شہادت اور اگر صحت مند ہوا تو مغفرت۔[2] اسی طرح بیماری میں اللہ زیادہ یاد آتا ہے، اگر زبان نہیں بھی چلتی تو دل میں ہی اللہ کا ذکر کرے ساتھ ہی آخرت کو بھی یاد کرتا رہے اور اس بیماری کو Warning تصوّر کرے کہ ہو سکتا ہے یہ میری آخری بیماری ہو جو میری موت کا سبب بن جائے۔ موت کو یاد کرنے سے

---

1. مراٰۃ المناجیح، ٦/ ١٩٤۔
2. بہارِ شریعت، ١/ ٨٦٠، حصہ: ٤۔

www.dawateislami.net

بعض اوقات ڈر لگتا ہو گا جو ڈرے وہ بھی مرے گا جو نہیں ڈرے گا وہ بھی مرے گا۔ یہ جو بعض لوگ کہتے ہیں: "کچھ نہیں ہوتا" وہ بھی آخر قبر کی سیڑھی اتر ہی جاتے ہیں، بچتا کوئی بھی نہیں ہے۔

بستر پر لیٹے لیٹے جب بھی کچھ پڑھنا ہو تو یہ ذہن میں رکھیں کہ پاؤں سمیٹ کر پڑھنا ہے، پاؤں پھیلا کر پڑھنا مکروہ اور ناپسندیدہ ہے۔[1] البتہ اگر کوئی ایسا مریض ہے کہ بے چارہ پاؤں بھی نہیں سمیٹ سکتا تو وہ مجبور ہے، وہ اسی حالت میں مکے مدینے کا تصور کرے، اللہ کو یاد کرتا رہے، دعا کرتا رہے اور درود پاک، کلمہ پاک پڑھتا رہے۔ مریض ذکر و اذکار کر سکتا ہے اور یہ کہ جو عبادات تندرستی کی حالت میں کر لیتا تھا لیکن اب بیماری کی وجہ سے نہیں کر پارہا تو اس کے لئے ان عبادتوں کا ثواب بغیر عبادت کئے مل رہا ہوتا ہے۔

بیماری کی حالت میں کی جانے والی نیتوں پر عمل نہ کرنا کیسا؟

سُوال: کچھ لوگ بیمار ہوتے ہیں تو حالتِ بیماری میں ان کو اچھی اچھی نیتیں یاد آرہی ہوتی ہیں کہ جب ہم تھوڑا تندرست ہو جائیں گے تو یوں بھی کریں گے، وہ بھی کریں گے، مگر جب طبیعت تھوڑی درست ہونے کی طرف آتی ہے تو پھر سے وہ دنیا کے جھگڑے میں پڑ جاتے ہیں، پھر اسی روٹین پر چلنا شروع ہو جاتے ہیں اور جو نیتیں بیماری کی حالت میں انہوں نے کی ہوتی ہیں ان پر عمل بعض اوقات نہیں ہو پارہا ہوتا تو ایسے مریضوں کے تعلق سے آپ کیا ارشاد فرمائیں گے۔ (نگرانِ شوریٰ کا سوال)

جواب: بے چارہ ایسا مریض دھوکے میں ہوتا ہے، اسے چاہیے کہ جو بھی ممکن ہو وہ کر گزرے، اگر راہِ خدا میں کچھ دینا ہے تو دے ڈالے، یہ انتظار نہ کرے کہ میں ٹھیک ہو جاؤں گا تو دوں گا، اگر درست بھی ہو گیا تو دینے کو جی نہیں چاہے گا کیونکہ مالی صدقہ نفس پر بہت گراں گزرتا ہے کہ بندہ دیتا ہے آہ کر کے اور لیتا ہے واہ کر کے۔ بہر حال! راہ خدا میں دینے کے لئے دیر نہیں کرنی چاہیے جیسے ہی کوئی چیز راہ خدا میں دینے کی نیت بنی تو سانس بعد میں لے پہلے وہ چیز دے دے، ورنہ وہ نیت شیطان فوراً بدلوا دیتا ہے اور دل بدل جاتا ہے، نیز حرص غالب آجاتی ہے۔ مریض کو تو زیادہ دینا چاہیے۔ البتہ بعض

---

[1] ......در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، ۲/۵۱۶۔

مریض ایسے بھی ہوتے ہوں گے جن کی بیماری ان کے لئے اصلاح کا ذریعہ بن جاتی ہو گی، یہ اپنا اپنا نصیب ہے۔

کیا مباح کام پر ثواب ملتا ہے؟

سُوال: مباح کام سے کیا مراد ہے؟

جواب: مباح وہ کام ہے جس میں نہ ثواب ملتا ہے نہ گناہ، البتہ اگر اچھی نیت کرلی جب کہ اچھی نیت ہو بھی سکتی ہو تو یہ مباح ثواب کا کام بن جائے گا۔[1] مباح کام پر آخرت کا حساب ہے گناہ نہیں ہے، اگر مباح کو اچھی نیت کے ذریعے ثواب کا کام بنالیا تو اب وہ آخرت کے حساب سے بچ جائے گا۔ مثلاً کھانا کھانا مباح کام ہے، مگر قیامت کے دن اس پر حساب ہے، لیکن اگر اس میں اچھی نیت کرلی کہ میں اس لئے کھا رہا ہوں تاکہ عبادت پر قوت حاصل ہو تو یہ کھانا کھانا ثواب کا کام بن جائے گا۔

امام غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے کھانے کے حوالے سے یہ بیان کیا ہے کہ بھوک سے کم کھائے،[2] کیونکہ اگر زیادہ کھالے گا تو فائدہ نہیں بلکہ نقصان کرے گا۔ عبادت پر قوت اسی صورت میں حاصل ہو گی جب بھوک سے کم کھائیں۔ یعنی مزید کھانے کی خواہش ہے اور ہاتھ روک لے۔ ہم توڈٹ کر کھا رہے ہوتے ہیں، اتنا کھاتے ہیں کہ حسرت رہ جاتی ہے کہ کچھ اور جگہ ہوتی تو یہ جو بوٹی بچ گئی ہے یہ بھی ڈال لیتا!! اس طرح کے نظارے شادیوں میں زیادہ نظر آتے ہوں گے جہاں بیس بیس تیس تیس ڈشیں ہوتی ہیں کہ سب کا ایک ایک نوالہ بھی لیں تو بھی شاید کچھ نہ کچھ گنجائش باقی رہ جاتی ہوگی کہ یہ ڈش رہ گئی! وہ ڈش رہ گئی! پھر یہ جو اتنی ڈشیں بناتے ہیں اکثر ان میں بیمار کرنے والی ہوتی ہیں، لیکن حرص کی وجہ سے لوگ بہت خرچ کرتے ہیں۔ اللہ کریم کفایت شعاری نصیب کرے۔

ہمارے معاشرے میں مسائل بھی بہت ہیں اگر کوئی کفایت شعاری کرے تو لوگ اس کی کنجوسی کا جھنڈا چڑھا دیں گے کہ ”پہلے بیٹے کی شادی یا پہلی بیٹی کی شادی تھی اور یہ نہیں تھا، وہ ڈش نہیں تھی، اللہ نے اس کو بہت کچھ دیا ہے، لیکن یہ کنجوس آدمی ہے۔“ اسی طرح اگر کوئی متوسط آدمی اچھا کھانا پکوائے گا تو کھائیں گے، ڈکار لیں گے پھر ترکیب کریں گے ”یار

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۶/ ۲۴۹۔ فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۶۱۳۔

2 ...... احیاء العلوم، کتاب کسر الشہوتین، بیان فوائد الجوع وآفات الشبع، ۳/ ۱۰۴-۱۰۹۔ احیاء العلوم (مترجم)، ۳/ ۲۵۵-۲۶۸۔

www.dawateislami.net

اس کو اتنا خرچہ کرنے کی ضرورت کیا تھی۔“ دونوں صورتوں میں ہی ایسی باتیں ہوتی ہیں، زیادہ کھلایا تب بھی، کم کھلایا تب بھی۔اس طرح برا بھلا کہنے سے غیبت بھی ہوتی ہوگی اور دل آزاری بھی ہوتی ہوگی حالانکہ قانون یہ ہے کہ ”جس کا کھانا اسی کا گانا“ مگر لوگ گُن گانے کے بجائے غیبتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ قرآنِ پاک میں غیبت کرنے کو مردے کا گوشت کھانے سے تشبیہ دی گئی ہے۔ مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”غیبت کی تباہ کاریاں“ پڑھیں، آپ کی آنکھیں کھل جائیں گی۔

❁❁❁

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کیا ناک سے نکلنے والا پانی ناپاک ہے؟	10
کیا استاد کے مارنے سے جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے؟	1	عصر اور مغرب کے درمیان کھانا پینا کیسا؟	10
مارنے والے استاد کی غیبت اور برائیاں کرنا کیسا؟	2	کھانے میں عیب نکالنا کیسا؟	11
دُنبے یا بکری کی کھال پر بیٹھنے کی حکمت	3	کھانے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھنا بھول جائیں تو کیا کریں؟	12
اِحسان کرنے والے کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	3	مغرب کے وقت بچہ روئے تو اسے چپ نہ کروانا کیسا؟	12
کیا پانی ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے تیمم کر سکتے ہیں؟	4	گمراہی کسے کہتے ہیں؟	13
بروزِ قیامت جسم کے اعضا گواہی دیں گے	5	شادی بیاہ میں ڈھول بجانا کیسا؟	13
بچوں کو پھل اور سبزیاں کیسے کھلائیں؟	5	بیرونِ ملک غیر قانونی طور پر کام کرنا کیسا؟	15
جانوروں کو ذکرُ اللہ کروانا کیسا؟	6	ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحٰے ترے چہرۂ نور فزا کی قسم	15
بیماری سے شفا کے لئے دُرُودِ تاج پڑھیے	7	مکان بیچتے وقت پنکھے کا مالک کون؟	16
کیا گھر سے مجسمے نکال کر بیچ سکتے ہیں؟	7	مسواک کرنے کا مسنون طریقہ	16
فضول بولنے والے کی قیامت میں پانچ جگہ پریشانی	9	بیماری کی حالت میں نیکی حاصل کرنے کا طریقہ	16
نماز پڑھتے ہوئے وقت ختم ہو جائے تو کیا کریں؟	9	بیماری کی حالت میں کی جانے والی نیتوں پر عمل نہ کرنا کیسا؟	17
جہری نماز میں ہلکی آواز سے قراءت کرنا کیسا؟	10	کیا مباح کام پر ثواب ملتا ہے؟	18

❁❁❁

ماخذومَراجع

قرآنِ مجید	کلام الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
بخاری	امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
ابوداؤد	امام ابوداود سلیمان بن الاشعث الازدی سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
ترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
ابن ماجہ	امام ابو حسن حنفی معروف سندی، متوفی ۱۱۳۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۶ھ
کنزالعمال	علی بن حسام الدین المتقی الہندی برھان فوری، متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	علامہ محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاوی ہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
خلاصۃ الفتاویٰ	طاہر بن عبد الرشید بخاری، متوفی ۵۴۲ھ	کوئٹہ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم (مترجم)	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
قوت القلوب	امام ابو طالب محمد بن علی مکی، متوفی ۳۸۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۶ھ
قوت القلوب (مترجم)	امام ابو طالب محمد بن علی مکی، متوفی ۳۸۶ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
حالاتِ زندگی حکیم الامت	مولوی نذیر احمد / قاضی عبد النبی کوکب / شیخ بلال احمد صدیقی	نعیمی کتب خانہ گجرات
مدنی پنج سورہ	امیر اہل سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''غور وفکر'' کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net